

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

کبھی سوچ تو سہی

شگفتہ اعجاز



سرخ رنگ کا قیمتی جوڑا پہنے وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی تھی۔ وہ قیمتی لباس کے ساتھ میچنگ جیولری پہنے اور ہلکا سا میک اپ کیے بالکل اپسرا لگ رہی تھی۔ وہ خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے مسکرانے لگی ایسے لگ رہا تھا جیسے خود کو سراہ رہی ہو۔

"ہائے! حیاتم تو آج واقعی شہزادہ دانیال کی شہزادی لگ رہی ہو۔" وہ خود سے ہم کلام ہوئی۔

اتنے میں دروازہ کھلنے کی آواز آئی اور ایمان اور مہک حیا کی چھوٹی بہنیں کمرے میں داخل ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"حیا آپی آجائیں نیچے سب مہمان آگئے ہیں اور مولوی صاحب بھی نکاح کے لیے پہنچنے والے ہیں۔" وہ دونوں بہنیں اسے پکڑ کر نیچے لے آئیں جہاں سب مہمان جمع تھے۔

"حیا ولد توقیر احمد آپکو یہ نکاح بعوض پچاس ہزار حق مہر دانیال ولد فراز احمد کے ساتھ قبول ہے؟"

اسی لمحے کسی نے اسے زور سے جھنجھوڑا۔ "حیا!! حیانی حیا اٹھ جا نکمی اولاد اٹھ جا جلدی سے اور مشین لگا کر کپڑے دھو، کتنے کپڑے جمع ہوئے پڑے ہیں، جس دن یونیورسٹی سے چھٹی ہوتی ہے بارہ بجے تک سوئی پڑی رہتی ہے، اٹھ جلدی۔ حلیمہ (حیا کی ماں) نے زور سے کمبل اس کے اوپر سے کھینچا۔

اور حیا ہڑبڑا کر اٹھی۔ "کیا ہے امی، قبول ہے تو بول لینے دیتیں، اتنا پیارا خواب دیکھ رہی تھی میں، شادی ہو رہی تھی میری۔"

Posted On Kitab Nagri

"تیری شادی میں کرواتی ہوں چل باہر تو۔" حلیمہ نے اپنی چپل اتاری جسے دیکھ کر حیا جلدی سے بستر چھوڑ کر باہر کو بھاگی۔

حیا سیدھی کچن میں گئی، آدھا بچا ہوا پراٹھا پڑا تھا جو اس نے منہ بسورتے ہوئے چائے کے ساتھ کھایا اور پھر گھر کے کام کاج کرنے لگی۔

■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■

توقیر اور حلیمہ کی تین بیٹیاں ایمان، مہک اور حیا تھیں۔ تینوں بیٹیوں کو پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ اور توقیر ان کا یہ شوق پورا بھی کر رہے تھے۔ ایک مناسب سی سرکاری ملازمت سے وہ گھر کے اخراجات بھی پورے کرتے اور بیٹیوں کے اسکول کالج کی فیس بھی ادا کرتے۔

بڑی بیٹی حیا کی نسبت اس کے پھوپھی زاد دانیال کے ساتھ بچپن سے ملے تھے۔ دانیال فراز اور عظمیٰ کا اکلوتا بیٹا تھا۔ جو تین سال پہلے یو۔ کے پڑھنے کے لیے گیا ہوا تھا۔ جب وہ وہاں گیا تو ہر دوسرے تیسرے دن وہ اپنی ممانی کو فون کر کے حال چال

Posted On Kitab Nagri

پوچھتا لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اس کا فون آنا بند ہو گیا۔ جو کچھ روز بعد آیا کرتا تھا وہ مہینوں بعد آنے لگا۔ اور ادھر تو قیر اور حلیمہ کے دل میں خدشات بڑھنے لگے اور دوسری طرف تو قیر کو اپنی بہن بدلتے ہوئے تیور پریشان کرنے لگے۔ جب حلیمہ نے ایک دو جگہ سے سنا کہ عظمیٰ اپنے بیٹے کے لیے رشتہ ڈھونڈ رہی ہے۔

■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■

حیا لا بُریری میں بیٹھے زرنش اور فجر کا انتظار کرنے لگی اکیلے بیٹھے بیٹھے عجیب الٹی سیدھی سوچیں اس کے دماغ کا احاطہ کرنے لگیں۔ خود کو مصروف کرنے کے لیے اس نے ایک ناول اٹھایا اور پڑھنے بیٹھ گئی۔ اتنے میں کسی نے زور سے اس کی قمر پر تھپڑ مارا۔ "ہاں بھی ناولز کی کہانیوں کے شہزادوں کو پڑھ رہی ہو تمہارا شہزادہ کب آئے گا؟ آئے گا بھی یا نہیں؟"

"یار فجر ایسی حرکتیں نہ کیا کرو پلینز، کبھی تھپڑ مار دیتی ہو، کبھی چٹکی کاٹ دیتی ہو، مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا یہ سب، حیا نے غصے سے کہا۔"

Posted On Kitab Nagri

او کے او کے سوری!

دونوں اس کے ساتھ بیٹھ گئیں۔

اچھا بتاؤ بھی میں کیا پوچھ رہی ہوں۔ فجر نے پھر پہلے والی بات دہرائی۔
"مجھے نہیں معلوم کچھ بھی۔" حیا نے بے رخی سے جواب دیا۔

"حیا ویسے میں ایک بات کہوں تم شادی کر لو اب، اسی کے انتظار میں رہو گی تو بوڑھی ہو جاؤ گی مجھے نہیں لگتا کہ وہ آ کے تم سے شادی کرے گا۔ مجھے تو یہ لگتا ہے کہ اس نے وہیں کسی گوری سے شادی کر لی ہو گی۔" فجر نے پھر اسے مذاق کیا اور قہقہہ لگا کر ہنس پڑی۔ حیا کے دل پر اسکی باتیں تیر کی طرح لگ رہی تھیں۔

"بس کر دو یار ہم یہاں تھوڑا ریلیکس ہونے کے لیے آئے ہیں اور تم یہ اوٹ پٹانگ باتیں کیے جا رہی ہو۔" زرنش نے فجر کو ڈانٹا۔

اور حیا کا ابھی ماسٹرز مکمل نہیں ہوا اور وہ ابھی سے تمہیں بوڑھی ہوتی نظر آنے لگی اور فجر ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا، کچھ مرد مغرور اور لا پرواہ ضرور دکھتے ہیں لیکن وہ اس ایک لڑکی کے لیے بہت نرم دل ہوتے ہیں جس نے اس کی ہم سفر بننا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔ وہ ہر ایری غیری لڑکی پر فدا نہیں ہو جاتے۔ دانیال کو پتا ہے کہ وہ حیا کی امانت ہے وہ کیوں واپس نہیں آئے گا؟ وہ کیوں وہاں شادی کرے گا بھلا؟
زرنش کی باتوں سے حیا تھوڑا مطمئن ہو گئی۔



وہ بلیک کافی کا کپ لیے ٹیرس پر جا کھڑی ہوئی۔ چاند کی چاندنی سے چاروں طرف خوبصورت سی روشنی پھیلی ہوئی تھی ی۔ ہر طرف پر سکون سے ماحول تھا۔ لیکن وہ پتا نہیں کیوں اتنا بے چین تھی، کافی ہاتھ میں پکڑے پکڑے ٹھندی ہو گئی اور اس نے ایک سپ بھی نہ لیا۔ وہ چاند کو تنکے لگی۔ "کتنے اکیلے ہو نہ تم بھی، تمہیں بھی میری طرح انتظار ہے کسی کا؟" وہ چاند سے اس طرح محو گفتگو تھی جیسے وہ اس کی باتیں سن رہا ہو اور پھر اچانک اس کے ذہن میں فجر کی باتیں گونجنے لگیں اور اس کا سر درد سے پھٹنے لگا۔ پھر وہ زرنش کی باتیں یاد کر کے خود کو تسلی دینے لگی۔

رات نو بجے کا وقت تھا حیا عیشا کی نماز پڑھ کر اپنے کمرے سے نکلی تو اسے فون بجنے کی آواز آئی، وہ حلیمہ کے کمرے کی طرف گئی تو ان کا فون بج رہا تھا لیکن کمرے

Posted On Kitab Nagri

میں کوئی نہیں تھا اس نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون اٹھایا تو اوپر دانیال کا نام دیکھ کر اس کی سانسیں بے ترتیب ہونے لگیں اور اس نے ہمت کر کے فون اٹھایا۔
السلام علیکم! کیسی ہیں ممانی جان؟
و۔و۔و علیکم السلام!

کون؟

حیا؟

جی۔۔۔۔۔

کیسی ہو؟

اور حیا کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی۔ سالوں بعد اس نے یہ آواز سنی تھی جس کے لیے وہ لمحہ لمحہ ترسی تھی۔

"وہ دراصل میں کل پاکستان آ رہا ہوں تو سوچا کہ ممانی کو کال کر کہ انفارم کر دوں۔"

اور حیا کو یہ خبر سن کر سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ خوش ہو یا آنے والے وقت کو سوچ کر اداس، کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کوئی جواب دیے بغیر فون بند کر دیا اور اُدھر دانیال کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیل گئی۔ وہ ابھی سکتے کی کیفیت میں ویسے ہی کھڑی تھی کہ حلیمہ کمرے میں داخل ہوئی۔

کیا ہوا حیا؟ ہاتھ میں موبائل پکڑا ہوا ہے کس کا فون تھا؟ اور تم اتنا پریشان کیوں کھڑی ہو؟

وہ امی، دانیال کا فون تھا۔

اچھا، کیا کہ رہا تھا؟

کل پاکستان آرہا ہے وہ۔

کیا؟ سچ میں؟ یہ تو بڑی خوشی کی خبر ہے، اس میں پریشان ہونے والی کون سی بات ہے، اس کا مطلب ہے میری بیٹی کے ہاتھ جلد پیلے ہونے والے ہیں، اس نے آگے بڑھ کر حیا کا ماتھا چوما۔

امی! عظمیٰ پھوپھو مجھے بہو بنا لیں گی؟

"وہ تو اور رشتے ڈھونڈھ رہی ہیں نہ دانیال کے لیے۔"

"ہاں بیٹا یہ بات تو سچ ہے لیکن وہ مجھے ایسا نہیں لگتا۔"

Posted On Kitab Nagri

"کبھی سوچ تو سہی وہ رب جو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے جو ہر انسان کے ساتھ انصاف کرتا ہے وہ تمہارے ساتھ ناانصافی کیسے ہونے دے سکتا ہے؟"

تم بس اس ذات پر بھروسہ رکھو، جب اس ذات پر مکمل یقین اور بھروسہ ہوتا ہے نہ تو ہر ناممکن کام ممکن ہو جاتا ہے۔ اور وہ جو بھی کرتا ہے اس میں ہمارے لیے کوئی نہ کوئی مصلحت ضرور ہوتی ہے۔ اور تم نے وہ آیت نہیں پڑھی۔

لا تحزن ان الله معنا

ترجمہ: "غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

اس بات کو ذہن میں رکھو اور مطمئن رہو۔



سب خوشی سے اسے ایئرپورٹ لینے گئے تھے اور حیا اکیلی گھر تھی۔

فراز کے گھر آج خوب رونق تھی۔ سارے رشتے دار آج دانیال سے ملنے آئے تھے اور دانیال کی نگاہیں صرف ایک ہی انسان کی متلاشی تھیں اور وہ انسان گھر کی تنہائی میں اپنی ہی سوچوں سے لڑ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو دانیال بیٹا ہم چلتے ہیں گھر کافی دیر ہو گئی ہے اور حیا بھی اکیلی گھر ہے۔" جی ماموں جی۔ وہ توقیر اور حلیمہ سے ملا اور انہیں دروازے تک چھوڑنے گیا۔ میں کچھ دنوں میں چکر لگاتا ہوں آپ کی طرف،" چلو ٹھیک ہے بیٹا ہمیں انتظار رہے گا۔"

سب مہمانوں کے چلے جانے کے بعد دانیال فریش ہو کر فراز اور عظمیٰ کے کمرے میں آگیا۔

"اور سنائیں ماما! کیا چل رہا ہے آج کل؟" وہ عظمیٰ کے پاس صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

"یہ دیکھو میں نے تمہارے لیے کتنی پیاری پیاری لڑکیاں ڈھونڈی ہیں۔" اس نے موبائل دانیال کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا عظمیٰ بیگم بچے کو چار دن سانس تو لینے دو۔" فراز نے عظمیٰ کو کہا۔

"کیا مطلب ماما؟ میں سمجھا نہیں۔ کیوں لڑکیاں ڈھونڈ رہی ہیں آپ؟" "تمہارے لیے ڈھونڈ رہی ہوں۔ تمہاری شادی کروانے کے لیے اور کیوں ڈھونڈنی میں نے۔"

Posted On Kitab Nagri

"مما کیا ہو گیا ہے آپکو؟" دانیال ماں کی بات سن کر دنگ رہ گیا۔
"آپکو تو اچھی طرح معلوم ہے کہ میری شادی حیا سے ہو گی، آپ بھول گئی ہیں کیا؟"

"بیٹا تم اس لڑکی سے شادی کرو گے جس کا نہ کوئی رنگ ڈھنگ ہے نہ اسے کسی فیشن کا پتا ہے اور بھائی صاحب کے گھر کا گزارا ہی مشکل سے ہوتا ہے۔ وہ بیٹی کو دیں گے ہی کیا۔ سانولا سا رنگ ہے اسکا۔ سیدھی سادی سی ہے۔ سنو بیٹا میں تمہارے لیے بہت ہی خوبصورت، گوری چٹی اور بڑے گھر کی لڑکی ڈھونڈ رہی ہوں۔ جو بہت امیر ہو، تمہارے لائق ہو۔ حیا تمہارے لائق نہیں ہے۔"

"بس بس بس کر دیں ممابس کر دیں نہیں چاہیے مجھے کوئی بھی امیر زادی، نہ ہی میں کسی امیر زادی اور فیشن ایبل لڑکی کے نخرے اٹھا سکتا ہوں۔ نہ ہی مجھے ویسی لڑکیاں پسند ہیں۔"

مما!!! میں نے آج تک حیا کے علاوہ کسی کو نہیں سوچا، وہ سالوں سے میرا انتظار کر رہی ہے معلوم ہے مجھے، وہ الگ بات ہے کہ میری حیا والی حیا کسی کو بھی کچھ ظاہر نہیں ہونے دیتی اور ہاں مما آپ رنگ کی بات کر رہی ہیں، مجھے اس کے سانولے

Posted On Kitab Nagri

رنگ ، اس کی سادگی اور اس کی کم گوئی سے ہی محبت ہے ایک سانولے رنگ کی خوبصورتی کو آپ کیا جانیں اس میں کتنی کشش ہوتی ہے۔

اور بابا آپ کیوں چپ ہیں؟ آپ کیوں نہیں بول رہے؟ آپ دونوں ہی مجھے سمجھایا کرتے تھے نہ کہ سب کی بیٹیاں بہت پیاری ہوتی ہیں، انھیں تکلیف نہیں دیا کرتے

اور توقیر صاحب تو آپ کے بھائی ہیں نہ، آپ ایک بڑے گھرانے کی بہو ڈھونڈتے ڈھونڈتے بیٹی جیسی بہو اور اپنے پیارے بھائی کو بھی کھو دیں گی۔

وہ اپنے دل کی بھڑاس نکال کر غصے میں کمرے سے باہر چلا گیا۔ اور عظمیٰ بیگم مارے شرمندگی کے وہیں بیٹھی رہ گئیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

حیا کمرے میں بیٹھی اپنی اسائنمنٹ بنا رہی تھی، ایمان بھاگتے ہوئے اس کے کمرے میں آئی۔

"حیا آپی، حیا آپی۔"

"کیا ہو گیا ہے ایمان؟ پیچھے لگا ہوا ہے کوئی جو پاگلوں کی طرح بھاگ رہی ہو۔"

"وہ نا پھوپھو لوگ آئے ہیں تو امی بولا بلا رہی ہیں آپکو۔"

Posted On Kitab Nagri

"کون کون آیا ہے؟ دانیال بھی آئے ہیں؟"

"جی جی بلکل آپ کے دولہا صاحب بھی آئے ہیں آجائیں جلدی سے۔" اس نے بڑی بہن کو شرارت سے چھیڑا۔

"میں ایک لگاؤں گی ایمان چلو بھاگ جاؤ یہاں سے۔"

تھوڑی دیر بعد حیا چائے کی ٹرے اور بہت سے لوازمات تیار کر کے ٹی وی لاونج میں لے آئی جہاں سب بیٹھے ہوئے تھے۔ اس نے سب کو سلام کرنے کے بعد چائے سرو کی۔ دانیال تھوڑا دور کھڑا کسی کی کال سن رہا تھا۔ حیا نے چائے سرو کرنے کے بعد اپنا چائے کا کپ اٹھایا اور ٹیرس پر چلی گئی۔

گرے کلر کے شلوار قمیض میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ تیز چلتی ہوا سے اس کے بالوں کی لٹیں ادھر ادھر ہو رہی تھیں جنہیں وہ بار بار سمیٹ رہی تھی۔ اس کی سانولی رنگت میں اتنی کشش تھی کہ وہ کسی کو بھی پیاری لگ سکتی تھی۔ دانیال دور کھڑا اس کے سراپے کو سراہتا رہا پھر پیچھے سے آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"کون ہے؟" حیا ڈر گئی، ہاتھ جھٹکتی پیچھے کو پلٹی۔

"میں ہوں حیا۔ کیا ہو گیا۔"

Posted On Kitab Nagri

"وہ میں ڈر گئی تھی۔ اوپر کوئی نہیں تھا نہ اس لیے۔"

"ہمم! تم ملے بغیر آگئی تھی نا اس لیے میں ہی اوپر آگیا۔ کیسی ہو؟"

ڈھیروں شکوے تھے اس کے دل میں لیکن اسے دیکھ کر وہ سب بھول چکی تھی۔

"آپ شادی کر رہے ہیں کسی پیاری سی لڑکی سے، کسی امیر سی لڑکی سے۔"

دانیال اس کی یہ بات سن کر حیران رہ گیا۔

"تم بھی ایسا سوچتی ہو؟"

"کس نے کہا تمہیں یہ سب-----ہاں؟"

"بولو، بولتی کیوں نہیں ہو، ادھر دیکھو میری طرف۔" اس نے دونوں بازوؤں سے پکڑ

کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

"وہ پھوپھو لڑکی ڈھونڈھ رہی ہیں نا اس لیے پوچھ رہی ہوں۔"

"حیا میں نے تمہارے علاوہ کبھی کسی کے بارے میں نہیں سوچا۔ تمہیں بالکل بھی یقین

نہیں ہے مجھ پہ ، وہاں یونیورسٹی میں ہزاروں خوبصورت لڑکیاں تھیں۔ لیکن پھر بھی

میرے ذہن، میرے دماغ میں تم تھی۔ تم ایسے کیسے سوچ سکتی ہو۔"

اور حیا کو یقین نہیں آرہا تھا اس کی باتوں پر۔

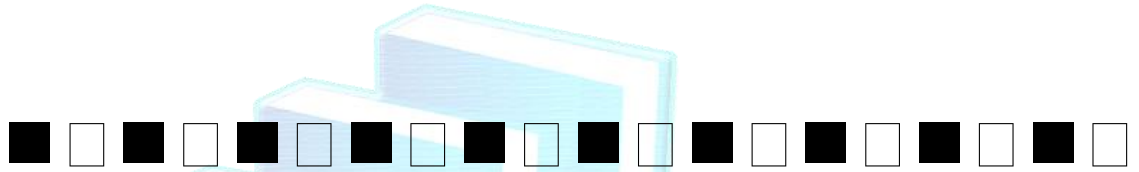
Posted On Kitab Nagri

"دانیال کیا آپ مجھ سے ہی شادی کریں گے؟"

"کیا واقعی ہی؟"

اسے ایسا لگ رہا تھا کہ ابھی بھی وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے۔

"جی ہاں امی ابو ہماری شادی کی ڈیٹ فکس کرنے آئے ہیں۔ چلو نیچے چلتے ہیں۔"



پورے تین ہفتوں کے بعد اسکی شادی تھی۔ پورے گھر میں گہما گہمی کا سماں تھا۔ سب مہمان آچکے تھے۔ لڑکے والوں کو آنے کا جو وقت دیا تھا، عین اسی وقت وہ بارات لے کر آچکے تھے۔

عظمیٰ سے تھوڑا دور دو عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں جو حیا کی بہت تعریف کر رہی تھیں۔
"بہت سلجھی ہوئی بچی ہے۔ جس گھر میں بھی جا رہی ہے اس گھر کو جنت بنا دے گی۔"

ان میں سے ایک عورت بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"حیا تو بہت ہی سگھڑ اور تمیز دار بچی ہے۔ نام کی طرح خود بھی بہت حیا والی ہے۔"
اور عظمیٰ دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کر رہی تھی کہ اس نے لالچ میں کوئی غلط
فیصلہ نہیں کر لیا۔ خدا جو کرتا ہے بہتر ہی کرتا ہے۔



سرخ جوڑا پہنے آج وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی تھی۔ وہ بہت خوبصورت لگ رہی
تھی۔ اس پر بلا کا روپ آیا تھا۔ اسے لگا شاید وہ آج بھی کوئی خواب دیکھ رہی ہے اور
ابھی اسے کوئی اٹھا دے گا اور اسکا یہ خواب ختم ہو جائے گا۔ لیکن یہ حقیقت تھی۔
ایمان اور مہک کمرے میں آئیں۔ "آپی آجائیں سب مہمان آچکے ہیں۔"
"مہک!"

www.kitabnagri.com

"جی آپی۔"

"میرے بازو پہ چٹکی کاٹنا۔"

"ہیں؟ یہ آپی کو کیا ہوا۔" دونوں بہنیں حیا کی باتیں سن کر ہنسنے لگیں۔

"کاٹو نا تم۔" اور مہک نے زور سے اس کے بازو پہ چٹکی کاٹی۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ ہ یار اتنی زور سے کاٹنی تھی۔ آہستہ سے کہا تھا۔"

"آپنی یہ حقیقت ہی ہے۔ خواب نہیں دیکھ رہیں آپ۔" ایمان یہ کہتے ہوئے کھکھلا کر ہنس پڑی۔

آج اسکا اللہ پاک پر یقین پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گیا تھا۔ اللہ پاک ہر ناممکن چیز کو ممکن بنا دینے پر قادر ہیں۔ اور ہر خواب ادھورا نہیں رہتا۔ کچھ خواب حقیقت بھی بن جایا کرتے ہیں۔

آج اس کی زندگی دانیال کے سنگ بہت ہی خوبصورت ہونے والی تھی۔

ختم شد.....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

